نفاذِ اسلام کی جدوجہد کا
علمی و فکری ترجمان

ماہنامہ
الشریعہ
گوجرانوالہ

جلد ۱	نومبر ۱۹۸۹ء	شمارہ ۲

سرپرست
شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

مدیر
ابو عمار زاہد الراشدی

معاونین
ڈاکٹر نور محمد غفاری
پروفیسر غلام رسول عدیم
حافظ مقصود احمد ایم اے
حافظ عبید اللہ عابد
حافظ محمد عمار خان ناصر

بدل اشتراک

اندرون ملک	سالانہ ۱۰۰/- روپے فی پرچہ ۱۰/- روپے
امریکی ممالک	سالانہ پندرہ ڈالر
یورپی ممالک	سالانہ دس پونڈ
سعودی عرب	سالانہ پچاس ریال
عرب امارات	سالانہ پچاس درہم

خط و کتابت کا پتہ
مدیر ماہنامہ الشریعہ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ

رقم کی ترسیل کے لیے
اکاؤنٹ نمبر ۱۵۹۹ حبیب بینک، بازار تھانیوالہ گوجرانوالہ

سعد اختر نے سعود پرنٹرز میکلوڈ روڈ لاہور سے طبع کیا اور حافظ محمد یقین خان زاہد نے مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ سے شائع کیا

اسلامی قوانین ۔ غیر انسانی؟

روزنامہ جنگ لاہور نے پی پی آئی کے حوالے سے ۶ نومبر ۸۹ء کے شمارہ میں یہ خبر شائع کی ہے کہ

"پاکستان ویمن لیگل رائٹس کمیٹی نے حکومت سے زنا حدود آرڈیننس فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور اسے غیر اسلامی غیر جمہوری اور غیر انسانی قرار دیا ہے۔ کمیٹی نے اپنے حالیہ اجلاس میں کہا ہے کہ یہ آرڈیننس کسی بھی طرح خواتین کے ساتھ زنا اور اغواء جیسے جرائم کو روکنے میں مددگار ثابت نہیں ہوا بلکہ اس سے ملک میں خواتین کے احترام میں کمی واقع ہوئی ہے۔ کمیٹی نے اس سلسلے میں دس صفحات پر مشتمل ایک رپورٹ تیار کر کے ججوں سمیت مختلف حکام کو بھجوا دی ہے اور اس کی ایک کاپی وفاقی وزیر قانون افتخار گیلانی اور وفاقی وزیر بیگم ریحانہ سرور کو بھی دی گئی ہے۔ انہوں نے ان سفارشات کی روشنی میں اس آرڈیننس کے خاتمہ کے لیے مثبت اقدام کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔"

زنا اور دیگر جرائم کے بارے میں شرعی قوانین پر مشتمل حدود آرڈیننس گذشتہ حکومت نے نافذ کیا تھا جس پر عملدرآمد کے سلسلہ میں ہمیں بھی مسلسل شکایت رہی ہے اور "پاکستان ویمن لیگل رائٹس کمیٹی" کی مذکورہ بالا رپورٹ کے اس حصہ سے ہم متفق ہیں کہ "یہ آرڈیننس زنا اور اغواء جیسے جرائم کو روکنے میں مددگار ثابت نہیں ہوا" لیکن ہمارے نزدیک اس کی وجہ حدود آرڈیننس میں شامل شرعی قوانین نہیں بلکہ ملک میں رائج دوہرا قانونی نظام، عملدرآمد کے ذمہ دار اداروں کی منافقانہ روش اور شرعی قوانین کے نفاذ کے لیے مناسب عدالتی و انتظامی مشینری فراہم نہ کرنے کی پالیسی ہے ورنہ حدود و قصاص کے یہی قوانین ہمارے برادر ملک سعودی عرب میں بھی نافذ ہیں اور ان احکام و قوانین کی برکت سے عالمی سطح پر مسلّمہ اعداد و شمار (باقی صفحہ پر)